فضائل قرآن

تصنیف لطیف

حُضور فیض ملت مُفسر اعظم پاکستان
حضرت علامہ الحافظ ابو صالح مفتی

محمد فیض احمد اویسی رضوی رحمۃ اللہ علیہ

Visit Owaisi Books
www.faizahmedowaisi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لله وَحۡدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی مَنۡ لَّا نَبِیَّ بَعۡدَہٗ

امابعد! عزیزم الحاج محمد بشیر احمد اویسی قادری زید مجدہ نے محترم الحاج محمد انیس قادری صاحب زید مجدہ کا پیغام پہنچایا کہ فضائلِ قرآن میں ایک رسالہ مُرَتَّب کر کے روانہ کیجئے تاکہ اسے ستائیسویں شب رمضان کے موقعہ پر تقسیم کیا جائے۔ فقیر نے چند لمحات اس رسالہ میں صَرف کر کے خدمتِ اہلِ اسلام کا شرف پایا۔

گر قبول افتد زہے عزو شرف[1]

احادیثِ مبارکہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۱۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے جب کہ فتنے برپا ہوں گے۔ میں نے عرض کیا! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر ان فتنوں سے نکلنے کا کیا ذریعہ ہے؟ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کتاب اللہ" کیونکہ اس میں تم سے قبل کے حالات، اور تم سے بعد کی خبریں اور تمہارے مابین معاملات (موجودہ امور) کا حکم ہے اور وہ فصل (قول فیصل) ہے کہ کوئی ہزل (یعنی ظرافت، ہنسی مذاق) نہیں جو جبار شخص اسے چھوڑ دے گا اللہ پاک اس کو ختم کر دے گا اور جو شخص قرآن کے سوا کسی اور کتاب میں ہدایت کو تلاش کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو گمراہ کر دے گا۔ قرآن ہی ایسی چیز ہے کہ اس کو نفسانی خواہشات لغزش میں نہیں لا سکتیں، زبانیں اس کے ساتھ مُلْتَبِس (ملی ہوئی) نہیں ہو سکتیں۔ علماء اس کے علم سے مُستغنی نہیں ہوتے اور وہ باوجود کثرت سے تلاوت کرے، بار بار پڑھے جانے کے باوجود پرانا نہیں ہوتا اور اس کے عجائبات ختم ہونے میں نہیں آتے، اس کے مطابق کہنے والا سچا اور اس پر عمل کرنے والا مستحقِ اجر (ثواب کا مستحق) ہوتا ہے اور اس کے موافق حکم دینے والا عادل ہوتا اور اس کی جانب دعوت دینے والا راہ راست کی طرف ہدایت پاتا ہے۔[2]

۲۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ اللہ پاک کے نزدیک آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے ان سب سے قرآن ہی زیادہ محبوب ہے۔[3]

۳۔ حضرتِ شَدّاد بن اَوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، جو مسلمان لیٹتے ہوئے کتابُ اللہ کی کوئی سورۃ پڑھ لیتا ہے، اللہ پاک اُس پر ایک فرشتہ کو محافظ مقرر کر دیتا ہے۔ وہ فرشتہ کسی اَذِیَّت (تکلیف، ضرر) دینے والی چیز کو اُس کے پاس نہیں آنے دیتا۔ یہاں تک کہ جب تک وہ مسلمان بیدار ہوتا ہے، اُس وقت وہ فرشتہ بھی اپنی خدمت سے سُبک دوش (فارغ، رُخصت) ہو جاتا ہے۔[4] (دارمی)

۴۔ حضرتِ عبدُ اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

---

1) "اگر (یہ بات) قبول ہو جائے، تو کیا ہی عزّت اور شرف (کی بات ہے)"۔ (س رضا)

(2) سنن الترمذي, أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, باب ما جاء في فضل القرآن, رقم الحديث 2906, 29/5, دار الغرب الإسلامي بيروت, الطبعة الأولى, 1996 م.

(3) مسند الدارمي, كتاب فضائل القرآن, باب فضل كلام الله على سائر الكلام, رقم الحديث 3401, 2115/4, دار المغني للنشر والتوزيع المملكة العربية السعودية, الطبعة الأولى, 1412 هـ 2000 م.

(4) سنن الترمذي, أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, باب ما جاء فيمن يقرء القرآن عند المنام, رقم الحديث 3407, 411/5, دار الغرب الإسلامي بيروت, الطبعة الأولى, 1996 م.

"جس شخص نے قرآن کو پڑھا، تو بے شک اُس کے دونوں پہلوؤں (اطرافِ وجود یا شخصیت کے دونوں رُخوں) کے مابین نُبوّت کا استدراج (قُرب، درجہ بہ درجہ ترقی، روحانی بلندی) ہو گیا، مگر فرق یہ ہے کہ اُس پر وحی نہیں بھیجی جاتی۔ صاحبُ القرآن (قرآن کا حامل، حافظ یا عالم) کو یہ بات شایانِ شان (لائق، مناسب) نہیں ہے کہ وہ جَدل (بحث و تکرار) کرے اور جہالت کرنے والے کے ساتھ جہالت کرے، حالانکہ اُس کا سینہ قرآن سے مُنوَّر ہے۔[5] (حاکم)

۵۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے اس میں خیر و برکت کی کثرت ہوتی ہے اور جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا اس کی خیر و برکت گھٹ جاتی ہے۔[6] (بزار)

۶۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث نقل کی گئی ہے کہ تین اشخاص کو سخت خوف (قیامت کے ہنگامہ) کا کچھ ڈر نہ ہو گا اور نہ اس سے حساب پوچھا جائے گا، بلکہ وہ مخلوق کا حساب ہونے سے فراغت کے وقت تک ایک مشک کے ٹیلہ پر کھڑے رہیں گے۔ منجملہ ان کے، ایک وہ شخص جس نے محض خدا کے واسطے قرآن پڑھا ہے اور اس قراءت کی حالت میں ایسی قوم کی امامت کی ہے جو کہ اس سے راضی ہے۔[7] (تا آخر حدیث ترمذی وغیرہ)

۷۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قرآن ایسی تونگری ہے کہ اس کے بعد فقیر ہوتا ہی نہیں اور نہ اس کے برابر کوئی اور تونگری ہے۔[8] (طبرانی)

۸۔ احمد رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے: اگر قرآن کسی کھال میں ہو تو آگ اس کھال کو نہیں جلا سکتی۔[9]

فائدہ: یہاں کھال سے مومن کا قلب اور اس کا باطن مراد ہے جس میں اس نے قرآن کو بھر لیا ہو۔ ایک اور عالم کا قول ہے کہ جس شخص نے قرآن کو جمع کیا اور پھر بھی دوزخ میں گیا تو وہ خنزیر سے بھی بدتر ہے۔[10]

ابن الانباری نے کہا ہے کہ اس کے یہ معنی ہیں کہ آگ اس کو باطل نہ کرے گی اور نہ اس کو ان کانوں سے محروم کرے گی جنہوں نے قرآن کو اپنے اندر بھر لیا ہے اور نہ ان حافظوں اور ذہنوں سے محروم کر سکے گی جنہوں نے قرآن کو حاصل کیا ہے جیسا کہ ایک حدیث قدسی میں ہے:

"میں نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے جس کو پانی دھو نہ سکے گا۔" یعنی اس کو باطل (جھوٹ، غلط نظریہ، فریب) نہ کر سکے گا اور اس کو اس کے پاکیزہ ظروف (مناسب اور مقدس مقام یا قلبِ مؤمن جیسے پاک دل) اور مواضع (جگہیں، محلِ حفاظت جیسے سینہ، دل یا لوحِ محفوظ) سے الگ نہ کر سکے گا۔ کیونکہ گو بظاہر پانی قرآن کو دھو بھی ڈالے، تاہم وہ یہ قوت (طاقت، قدرت) ہرگز نہیں رکھتا کہ دلوں کے صفحات (باطن، حافظہ، قلبی یاد) سے قرآن کا نقش زائل (مٹا، ختم) کر سکے۔[11]

۸۔ (امام) طبرانی نے عصمت بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ "اگر قرآن کسی کھال میں جمع کر دیا جائے تو آگ اس کو جلا نہ سکے گی۔"[12]

---

(5) المستدرك على الصحيحين, كتاب فضائل القرآن, أخبار في فضائل القرآن جملة, رقم الحديث 2028, 738/1, دار الكتب العلمية بيروت, الطبعة الأولى, 1411-1990.

(6) مسند البزار, مسند أبي حمزة أنس بن مالك, رقم الحديث 6672, 205/13, مكتبة العلوم والحكم المدينة المنورة, الطبعة الأولى.

(7) المعجم الصغير للطبراني, باب الواو, من اسمه الوليد, رقم الحديث 1116, 252/2, المكتب الإسلامي دار عمار بيروت عمان, الطبعة الأولى, 1405-1985.

(8) المعجم الكبير للطبراني, باب الألف, مما أسند أنس بن مالك رضي الله عنه, رقم الحديث 738, 255/1, مكتبة ابن تيمية القاهرة, الطبعة الثانية.

(9) مسند أحمد, مسند الشاميين, حديث عقبة بن عامر الجهني عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, رقم الحديث 17365, 595/28, مؤسسة الرسالة, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2001 م.

(10) الإتقان في علوم القرآن, النوع الثاني والسبعون, 121/4, الهيئة المصرية العامة للكتاب, الطبعة: 1394 هـ/1974 م

(11) الإتقان في علوم القرآن, النوع الثاني والسبعون, 121/4, الهيئة المصرية العامة للكتاب, الطبعة: 1394 هـ/1974 م

(12) المعجم الكبير للطبراني, باب العين, عصمة بن مالك الخطمي, رقم الحديث 498, 186/17, مكتبة ابن تيمية القاهرة, الطبعة الثانية.

یہی راوی روایت کرتے ہیں کہ اگر قرآن کسی کھال میں ہو تو اس کو آگ نہ چھوئے گی۔[13]

۹۔(امام)طبرانی نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ "جس شخص نے قرآن کو اس طرح پڑھا کہ وہ رات دن اسے پڑھتا رہتا ہے اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام سمجھتا ہے۔ تو اللہ پاک اس کے گوشت اور خون کو آگ پر حرام کر دے گا(یعنی آگ اسے جلا نہ سکے گی) اور اس شخص کو بزرگ اور نیک لکھے جانے والوں(السفرة الكرام البررة)کے ہمراہ رکھے گا یہاں تک کہ جب قیامت کا دن آئے گا تو اس دن قرآن اس کے لئے حُجّت(سفارشی) ہو گا۔[14]

۱۰۔ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً(یعنی رسول اللہ ﷺ تک منسوب)روایت ہے کہ قرآن شافع مُشَفَّعْ(سفارش کرنے والا اور اس کی سفارش قبول کی جانے والی کتاب)اور ماجد مُصَدِقْ ہے(بزرگی و عظمت والی، اور سچائی کی تصدیق کرنے والی کتاب)۔ جس شخص نے اسے اپنے آگے رکھا، یہ اس کو جنت کی طرف لے جائے گا۔ جس نے اس کو پسِ پشت ڈالا، یہ اس کو دوزخ کی طرف دھکیل دے گا "۔[15]

۱۱۔(امام)طبرانی نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ قرآن کے حاملین اہل جنت کے(مشہور و معروف لوگ)ہوں گے۔[16]

۱۲۔(امام)نسائی، ابن ماجہ اور حاکم نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ اہل قرآن ہی اللہ اور خدا تعالیٰ کے خاص بندے ہیں۔[17]

(امام)مسلم وغیرہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ جس وقت وہ اپنے گھر والوں کے پاس آئے تو اس وقت وہ تین بڑی بڑی اور موٹی تازی حاملہ اونٹنیاں لائے؟ ہم لوگوں نے عرض کی!" بے شک "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آیتیں ہیں ان کو تم میں سے کوئی شخص نماز میں پڑھے تو وہ اس کے لئے تین حاملہ اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔[18]

---

(13) یہ روایت حضرت عصمہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی نہیں ملی۔ حضراتِ سہل بن سعد اور عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یہ الفاظ مروی ملے ہیں۔

المعجم الكبير للطبراني , باب السين , سهل بن سعد الساعدي , عبد العزيز بن أبي حازم عن أبيه , رقم الحديث 5901 , 172/6 , مكتبة ابن تيمية القاهرة, الطبعة الثانية.

مسند أحمد , مسند الشاميين , حديث عقبة بن عامر الجهني عن رسول الله صلى الله عليه وسلم , رقم الحديث 17420 , 635/28 , مؤسسة الرسالة , الطبعة الأولى , 1421 هـ 2001 م.

(14) المعجم الصغير للطبراني , باب الواو , من اسمه وافد , رقم الحديث 1120 , 254/2 , المكتب الإسلامي دار عمار بيروت عمان , الطبعة الأولى , 1405 – 1985.

(15) یہ روایت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی نہیں ملی۔ حضراتِ عبد اللہ بن مسعود اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ملی ہے۔

المعجم الكبير للطبراني , باب العين , من مسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه , رقم الحديث 10450 , 198/10 , مكتبة ابن تيمية القاهرة, الطبعة الثانية.

صحيح ابن حبان , القسم الأول من أقسام السنن وهو الأوامر , النوع الثاني , ذكر البيان بأن القرآن من جعله إمامه بالعمل قاده إلى الجنة إلخ , رقم الحديث 404 , 327/1 , دار ابن حزم بيروت , الطبعة الأولى , 1433 هـ 2012 م.

(16) یہ روایت کتبِ احادیث میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی نہیں ملی۔ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ملی ہے۔

المعجم الكبير للطبراني , باب الحاء , ما أسند الحسين بن علي رضي الله عنهما , سكينة بنت الحسين عن أبيها , رقم الحديث 2899 , 132/3 , مكتبة ابن تيمية القاهرة, الطبعة الثانية.

البتہ اس کے ہم معنی روایت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی "معجم الشیوخ لابن جُمیع" میں موجود ہے۔ ولفظ (القراء عرفاء أهل الجنة) یعنی (قارئین قرآن اہل جنت کے مشہور و معروف لوگ ہیں)۔

معجم الشيوخ لابن جُميع الصيداوي , باب من اسمه محمد , محمد بن منصور أبو بكر الطرطوسي , رقم الصفحة 144 , مؤسسة الرسالة , دار الإيمان بيروت طرابلس , الطبعة الأولى , 1405.

(17) السنن الكبرى للنسائي , كتاب فضائل القرآن , اهل القرآن , رقم الحديث 7977 , 263/7 , مؤسسة الرسالة بيروت , الطبعة الأولى , 1421 هـ 2001 م.

سنن ابن ماجه , افتتاح الكتاب في الإيمان وفضائل الصحابة والعلم , باب فضل من تعلم القرآن وعلمه , رقم الحديث 215 , 78/1 , دار إحياء الكتب العربية فيصل عيسى البابي الحلبي.

المستدرك على الصحيحين , كتاب فضائل القرآن , أخبار في فضائل القرآن جملة , رقم الحديث 2046 , 743/1 , دار الكتب العلمية بيروت , الطبعة الأولى , 1411 – 1990.

(18) صحيح مسلم , كتاب صلاة المسافرين وقصرها , باب فضل قراءة القرآن في الصلاة وتعلمه , رقم الحديث 802 , 552/1 , دار إحياء التراث العربي بيروت.

۱۳۔ (امام) مسلم نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ بہترین "گفتگو کتاب اللہ" ہے۔[19]

(امام) احمد نے معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جس شخص نے قرآن کو خدا تعالیٰ کے لیے پڑھا وہ صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ لکھ دیا گیا اور یہ لوگ کیا ہی اچھے رفیق ہیں۔[20]

۱۴۔(امام) طبرانی نے الاوسط میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ "جو شخص اپنے بیٹے کو قرآن کی تعلیم دے گا، اس کو قیامت کے دن ایک جنت کا تاج پہنایا جائے گا۔"[21]

۱۵۔(امام) ابو داؤد، احمد اور حاکم نے معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جس شخص نے قرآن کو پڑھا اور اس کو پورا یاد کیا اور اس پر عمل بھی کیا تو اس کے باپ کو قیامت کے دن ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی دنیا میں آئے ہوئے آفتاب کی روشنی سے بہتر ہو گی۔ تو پھر تمہارا خود اپنا اس شخص کی نسبت کیا خیال ہے جو کہ اس پر عمل کرے۔[22]

۱۶۔(امام) ترمذی، ابن ماجہ اور احمد نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ "جس شخص نے قرآن کو پڑھا اور اسے ازبر کر لیا اور اس کے حلال کو حلال سمجھا اور اس کے حرام کو حرام مانا، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا اور اس کے گھر والوں میں سے دس ایسے آدمیوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن کے لئے دوزخ واجب ہو گئی ہو گی ۔"[23]

۱۷۔(امام) طبرانی نے ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جس شخص نے کتاب اللہ کی ایک آیت سیکھ لی ہے وہ آیت قیامت کے دن خندہ پیشانی سے اس کا استقبال کرے گی"۔[24]

۱۸۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ قرآن کا ماہر، بزرگ اور نیک کاتبوں (السفرة الكرام البررة) کے ہمراہ ہو گا اور جو شخص قرآن کو پڑھتا اور اس میں لڑکھڑاتا ہے حالانکہ وہ اس پر گراں ہے تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔[25] (بخاری و مسلم)

---

(19) صحيح مسلم , كتاب الجمعة , باب تخفيف الصلاة والخطبة , رقم الحديث 867 , 592/2 , دار إحياء التراث العربي بيروت.

(20) یہ روایت ان الفاظ کے ساتھ کتب احادیث میں نہیں ملی۔ کتب احادیث میں موجود روایت کے الفاظ یہ ہیں: (من قرأ ألف آية في سبيل الله تبارك وتعالى كتب يوم القيامة مع النبيين والصديقين والشهداء والصالحين وحسن أولئك رفيقا إن شاء الله تعالى) یعنی (جس نے راہِ خدا میں ایک ہزار آیات پڑھیں وہ قیامت کے دن انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ لکھا گیا اور یہ لوگ کیا ہی اچھے رفیق ہیں ان شاء اللہ)۔

مسند أحمد , مسند المكيين , حديث معاذ بن أنس الجهني , رقم الحديث 15611 , 377/24 , مؤسسة الرسالة , الطبعة الأولى , 1421 هـ 2001 م.

(21) المعجم الأوسط للطبراني , باب الألف , من اسمه أحمد , رقم الحديث 96 , 36/1 , دار الحرمين القاهرة.

(22) سنن أبي داود , كتاب الصلاة , أبواب فضائل القرآن . باب في ثواب قراءة القرآن , رقم الحديث 1453 , 583/2 , دار الرسالة العالمية , الطبعة الأولى , 1430 هـ 2009 م.

مسند أحمد , مسند المكيين , حديث معاذ بن أنس الجهني , رقم الحديث 15645 , 402/24 , مؤسسة الرسالة , الطبعة الأولى , 1421 هـ 2001 م.

المستدرك على الصحيحين , كتاب فضائل القرآن , ذكر فضائل سور وآي متفرقة , رقم الحديث 2085 , 756/1 , دار الكتب العلمية بيروت , الطبعة الأولى , 1411 – 1990.

(23) سنن الترمذي , أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم , باب ما جاء في فضل قارئ القرآن , رقم الحديث 2905 , 28/5 , دار الغرب الإسلامي بيروت , الطبعة الأولى , 1996 م.

سنن ابن ماجه , افتتاح الكتاب في الإيمان وفضائل الصحابة والعلم , باب فضل من تعلم القرآن وعلمه , رقم الحديث 216 , 78/1 , دار إحياء الكتب العربية فيصل عيسى البابي الحلبي.

مسند أحمد , مسند العشرة المبشرة بالجنة , مسند الخلفاء الراشدين , مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه , رقم الحديث 1268 , 416/2 , مؤسسة الرسالة , الطبعة الأولى , 1421 هـ 2001 م.

(24) المعجم الكبير للطبراني , باب الصاد , صدي بن العجلان أبو أمامة الباهلي , مكحول الشامي عن أبي أمامة , رقم الحديث 7588 , 129/8 , مكتبة ابن تيمية القاهرة , الطبعة الثانية.

(25) صحيح البخاري , كتاب التفسير , باب تفسير سورة عبس , رقم الحديث 4653 , 1882/4 , دار ابن كثير دار اليمامة دمشق , الطبعة الخامسة , 1414 هـ 1993 م.

صحيح مسلم , كتاب صلاة المسافرين وقصرها , باب فضل الماهر بالقرآن والذي يتتعتع فيه , رقم الحديث 798 , 549/1 , دار إحياء التراث العربي بيروت.

۱۹۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے قرآن کو جمع کیا اللہ تعالے اس کی دعا قبول کرے گا۔ چاہے وہ جلد تر (بہت جلد) دنیا ہی میں اس کی دعا کا اثر ظاہر کر دے اور چاہے اسے آخرت میں اس کے لئے ذخیرہ رکھے۔[26] (طبرانی)

۲۰۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو مومن قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال اُتْرُجّ (لیموں) کی طرح ہے جس کا مزہ بھی اچھا ہے اور خوشبو بھی پاکیزہ اور اس مومن کی مثال جو کہ قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی مانند ہے کہ اس کا مزہ خوش گوار ہے لیکن اس میں کوئی خوشبو نہیں ہے اور اس فاجر کی مثال جو کہ قرآن پڑھتا ہے۔ ریحان (پھول) کی طرح ہے کہ اس کی بو عمدہ ہے مگر مزہ تلخ اور قرآن نہ پڑھنے والے فاجر کی مثال اندزائن کے پھل کی طرح ہے جس کا مزہ بھی تلخ ہے اور کوئی خوشبو بھی نہیں۔[27] (بخاری و مسلم)

۲۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تم میں سے اچھا (اور ایک روایت میں تم سے افضل" کے لفظ آئے ہیں) وہ شخص ہے جو کہ قرآن کو سیکھے اور اسے دوسروں کو سکھائے۔[28] بیہقی نے "الاسماء" میں اس پر اتنا اور اضافہ کیا ہے کہ "اور قرآن کی بزرگی تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسی کہ خدا کی فضیلت اس کی تمام مخلوقات پر ہے۔[29] (بخاری و مسلم)

۲۲۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ "بے شک وہ شخص جس کے پیٹ میں قرآن کا کچھ حصہ نہیں ہے وہ اس گھر کی طرح ہے جو ویران ہو۔[30] (ترمذی وغیرہ)

۲۳۔ حضرت ابوذر غفاری سے روایت ہے کہ "بے شک یہ بات کہ تو صبح کو قرآن کی ایک آیت سیکھے۔ تیرے لئے نماز کی ایک سو رکعت ادا کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔[31] (ابن ماجہ)

۲۴۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے کتاب اللہ کو سیکھا اور پھر جو کچھ اس میں ہے اس کی پیروی کی تو اللہ پاک اسے قرآن کے وسیلہ سے گمراہی سے بچا کر ہدایت دیگا اور قیامت کے دن اس کو حساب کی تکلیف سے محفوظ رکھے گا۔"[32] (طبرانی)

۲۵۔ حضرت ابی شُریح خزاعی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ یہ قرآن ایک ایسی رسی ہے جس کا ایک سرا اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں ہے اور دوسرا کنارہ تمہارے ہاتھوں میں اس لیے چاہیئے کہ تم اسے مضبوط تھام لو، کیونکہ اس کے بعد تم کبھی گمراہ اور ہلاک نہ ہوگے۔[33] (ابن ابی شیبہ)

۲۶۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس دن سایہ خدا کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا اس دن حاملین قرآن عرش الٰہی کے سایہ تلے کھڑے ہوں گے۔[34] (دیلمی)

---

(26) المعجم الأوسط للطبراني, باب الميم, من اسمه محمد, رقم الحديث 6606, 355/6, دار الحرمين القاهرة.

(27) صحيح البخاري, كتاب الأطعمة, باب ذكر الطعام, رقم الحديث 5111, 2070/5, دار ابن كثير دار اليمامة دمشق, الطبعة الخامسة, 1414 هـ 1993 م.
صحيح مسلم, كتاب صلاة المسافرين وقصرها, باب فضيلة حافظ القرآن, رقم الحديث 797, 549/1, دار إحياء التراث العربي بيروت.

(28) صحيح البخاري, كتاب فضائل القرآن, باب خيركم من تعلم القرآن وعلمه, رقم الحديث 4739, 4740, 1919/4, دار ابن كثير دار اليمامة دمشق, الطبعة الخامسة, 1414 هـ 1993 م.

(29) الأسماء والصفات للبيهقي, رقم الحديث 506, 580/1, مكتبة السوادي جدة المملكة العربية السعودية, الطبعة الأولى, 1413 هـ 1993 م.

(30) سنن الترمذي, أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, باب, رقم الحديث 2913, 35/5, دار الغرب الإسلامي بيروت, الطبعة الأولى, 1996 م.

(31) سنن ابن ماجه, افتتاح الكتاب في الإيمان وفضائل الصحابة والعلم, باب فضل من تعلم القرآن وعلمه, رقم الحديث 219, 79/1, دار إحياء الكتب العربية فيصل عيسى البابي الحلبي.

(32) حلية الأولياء وطبقات الأصفياء, ذكر بعض أيمة البلدان ومحاسن الزمان, عبد الرحمن بن مهدي, 34/9, مطبعة السعادة بجوار محافظة مصر.

(33) مصنف ابن أبي شيبة, كتاب فضائل القرآن, في التمسك بالقرآن, رقم الحديث 32000, 414/16, دار كنوز إشبيليا للنشر والتوزيع الرياض السعودية, الطبعة الأولى, 1436 هـ 2015 م.

(34) الإتقان في علوم القرآن, النوع الثاني والسبعون, 124/4, الهيئة المصرية العامة للكتاب, الطبعة: 1394 هـ/1974 م

۲۷۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن صاحب قرآن میدان حشر میں آئے گا تو قرآن کہے گا یارب! اس کو لباس سے آراستہ فرمادیجئے چنانچہ اس کو بزرگی کا تاج پہنایا جائے گا پھر قرآن کہے گا یارب! تو اس کو اور زیادہ مرتبہ دے اور اس سے راضی ہو جا۔ اللہ پاک اس سے راضی ہو جائے گا اور اس سے فرمائے گا پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور ہر آیت کے عوض اس کی ایک نیکی بڑھائے گا۔[35]

فائدہ: اسی راوی نے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ روزہ اور قرآن یہ دونوں بندہ کی شفاعت کریں گے۔[36]

فائدہ: اسی راوی نے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ تم لوگ خدا تعالیٰ کے سامنے اس سے بڑھ کر کوئی تحفہ نہ لے جاؤ گے جو کہ اس سے نکلی ہو اور اس سے مراد قرآن ہے۔[37]

فضائل بعض سورتوں کے: بعض احباب بعض سورتوں کے پڑھنے کے شوقین ہوتے ہیں ان کے لئے مندرجہ ذیل مضمون حاضر ہے۔

فضائل سورۃ فاتحہ: ۱۔ ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے توراۃ، انجیل یا کسی اور کتاب میں "ام القرآن" کا مثل نہیں نازل فرمایا۔ اور یہی سورت سَبْعُ الْمَثَانِی (ایسی سات آیتیں جو دو مرتبہ نازل ہوئیں) ہے۔[38] (ترمذی۔ نسائی وغیرہ)

۲۔ عبد اللہ بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بہترین سورت الحمد للہ رب العلمین ہے۔[39] (احمد)

۳۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ الحمد للہ رب العلمین افضل القرآن ہے۔[40]

(امام) بخاری علیہ الرحمہ نے ابو سعید بن المعلی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ قرآن میں سب سے زیادہ عظمت والی صورت "الحمد اللہ رب العلمین" ہے۔[41]

عبد اللہ نے اپنی مُسند میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ "فاتحہ الکتاب" قرآن کے دو ثُلُث حصوں کے مساوی اور ہم پلہ ہے۔[42]

فضائل سورۃ البقرۃ آل عمران: ۱۔ ابو عبید نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جس وقت کسی گھر میں بقرہ پڑھی جاتی ہے اور شیطان اس کو سن پاتا ہے تو وہ فوراً اس میں سے نکل بھاگتا ہے۔[43]

---

(35) المستدرك على الصحيحين, كتاب فضائل القرآن, أخبار في فضائل القرآن جملة, رقم الحديث 2029, 738/1, دار الكتب العلمية بيروت, الطبعة الأولى, 1411–1990.

(36) المستدرك على الصحيحين, كتاب فضائل القرآن, أخبار في فضائل القرآن جملة, رقم الحديث 2036, 740/1, دار الكتب العلمية بيروت, الطبعة الأولى, 1411–1990.

(37) المستدرك على الصحيحين, كتاب فضائل القرآن, أخبار في فضائل القرآن جملة, رقم الحديث 2039, 741/1, دار الكتب العلمية بيروت, الطبعة الأولى, 1411–1990.

(38) سنن الترمذي, أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, باب ما جاء في فضل فاتحة الكتاب, رقم الحديث 2875, 5/5, باب ومن سورة الحجر, رقم الحديث 3125, 198/5, دار الغرب الإسلامي بيروت, الطبعة الأولى, 1996 م. ملتقطاً وملخصاً

سنن النسائي, كتاب الافتتاح, تأويل قول الله عز وجل (وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ), رقم الحديث 914, 139/2, المكتبة التجارية الكبرى بالقاهرة, الطبعة الأولى, 1348 هـ 1930 م.

(39) مسند أحمد, حديث جابر بن عبد الله, رقم الحديث 17597, 139/29, مؤسسة الرسالة, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2001 م.

(40) المستدرك على الصحيحين, كتاب فضائل القرآن, رقم الحديث 2056, 747/1, دار الكتب العلمية بيروت, الطبعة الأولى, 1411–1990.

(41) صحيح البخاري, كتاب التفسير, باب ما جاء في فاتحة الكتاب, رقم الحديث 4204, 1623/4, دار ابن كثير دار اليمامة دمشق, الطبعة الخامسة, 1414 هـ 1993 م.

(42) المنتخب من مسند عبد بن حميد, مسند ابن عباس رضي الله عنهما, رقم الحديث 678, رقم الصفحة 227, مكتبة السنة القاهرة, الطبعة الأولى, 1408–1988.

(43) فضائل القرآن لأبي عبيد, باب فضل سورة البقرة وآل عمران والنساء, رقم الصفحة 2, دار ابن كثير دمشق بيروت, الطبعة الأولى, 1415 هـ 1995 م.

۲۔(امام) مسلم اور ترمذی نے النواس بن سمعان سے روایت کی ہے کہ قیامت کے دن قرآن اور اہل قرآن کو جو اس پر عمل کیا کرتے تھے اس شان سے لایا جائے گا کہ سورۃ البقرہ اور آل عمران ان کے آگے آگے ہوں گی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سورتوں کی تین مثالیں ایسی دی ہیں جنھیں میں کبھی نہیں بھولوں گا۔ آپ نے فرمایا: گویا کہ یہ دونوں سورتیں دو سیاہ رنگ کی بدلیاں ہیں، یا دو پردے یا دو سائے ہیں کہ ان کے درمیان ایک شرق (بلند مقام) ہے یا گویا کہ یہ دونوں سورتیں دو صف باندھ کر اڑنے والی چڑیوں کی قطار میں ہیں، جو اپنے صاحب (رفیق) کے لئے دلیل پیش کرتی اور اس کی طرف سے لڑتی ہیں۔[44]

۳۔(امام) احمد نے بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ سورۃ البقرہ کو سیکھو اس لئے کہ اس کا سیکھنا اور پڑھنا برکت ہے اور اسے چھوڑ دینا حسرت ہے اور کاہل (سست) لوگ اس کو نہیں سیکھ سکتے۔ تم لوگ سورۃ البقرہ اور آل عمران کو ضرور سیکھو۔ کیونکہ یہ دونوں "زہراوان" (چمکتی ہوئی روشنیاں) ہیں اور قیامت کے دن یہ اپنے صاحب پر اس طرح سایہ افگن ہوں گی کہ گویا وہ دو ہلکی بدلیاں ہیں یا دو غیابتیں (پردے) اور یا دو قطاریں صف باندھ کر اڑنے والی چڑیوں کی ہیں۔[45]

۴۔ ابن حبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ نے سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ہر ایک شے کا ایک "سَنَام ابھار" (چوٹی اور بلند مقام) ہوا کرتا ہے، اور قرآن کا سنام سورۃ البقرہ ہے۔ جو شخص اپنے دن کے وقت اپنے گھر میں پڑھے گا تو تین راتیں شیطان اس کے گھر میں نہ آئے گا۔[46]

(امام) بیہقی نے الشعب میں "اَلصَّلْصَال" کے طریق سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورۃ البقرہ پڑھے گا اس کو جنت میں ایک تاج پہنایا جائے گا۔[47]

ابو عبید رضی اللہ عنہ نے عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موقوفا روایت کی ہے کہ جو شخص ایک رات میں سورۃ البقرہ اور آل عمران کو پڑھے گا وہ "قَانِتِيْنَ" (عاجزی وانکساری کرنے والوں) کے زمرہ میں لکھ دیا جائے گا۔[48]

(امام) بیہقی نے مکحول سے مرسلا روایت کی ہے کہ "جو شخص جمعہ کے دن سورۃ آل عمران پڑھے گا، فرشتے اس کے لئے رات کے وقت تک دعائے رحمت کرتے رہیں گے۔[49]

---

(44) صحيح مسلم , كتاب صلاة المسافرين وقصرها , باب فضل قراءة القرآن وسورة البقرة , رقم الحديث 805 , 554/1 , دار إحياء التراث العربي بيروت.
سنن الترمذي , أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم , باب ما جاء في سورة آل عمران , رقم الحديث 2883 , 11/5 , دار الغرب الإسلامي بيروت , الطبعة الأولى , 1996 م.

(45) مسند أحمد , حديث بريدة الأسلمي , رقم الحديث 22950 , 41/38 , مؤسسة الرسالة , الطبعة الأولى , 1421 هـ 2001 م.

(46) ابن حبان میں ان الفاظ "جو شخص اپنے دن کے وقت اپنے گھر میں پڑھے گا تو تین راتیں شیطان اس کے گھر میں نہ آئے گا" کی جگہ یہ الفاظ ہیں "جو شخص رات کے وقت اپنے گھر میں پڑھے گا تو تین راتوں تک شیطان اس کے گھر میں داخل نہ ہو گا اور جو شخص دن کے وقت میں پڑھے گا تو تین دن تک شیطان اس کے گھر میں داخل نہ ہو گا"۔
صحيح ابن حبان , القسم الأول من أقسام السنن وهو الأوامر , النوع الثاني , ذكر تمثيل النبي صلى الله عليه وسلم سورة البقرة من القرآن بالسنام من البعير , رقم الحديث 419 , 335/1 , دار ابن حزم بيروت , الطبعة الأولى , 1433 هـ 2012 م.

(47) شعب الإيمان , تعظيم القرآن , فصل في فضائل السور والآيات , ذكر سورة البقرة وآل عمران , رقم الحديث 2384 , 455/2 , دار الكتب العلمية , بيروت لبنان , الطبعة الأولى , 1421 هـ 2000 م.

(48) فضائل القرآن لأبي عبيد , باب فضل سورة البقرة وآل عمران والنساء , رقم الصفحة 237 , دار ابن كثير دمشق بيروت , الطبعة الأولى , 1415 هـ 1995 م.

(49) مسند الدارمي , ومن كتاب فضائل القرآن , باب في فضل آل عمران , رقم الحديث 3440 , 2139/4 , دار المغني للنشر والتوزيع المملكة العربية السعودية , الطبعة الأولى , 1412 هـ 2000 م.
یہ روایت امام بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتابوں میں نہیں ملی۔ البتہ امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "ھدایۃ الرواۃ" میں اس روایت کی تخریج کرتے ہوئے اس کی نسبت امام بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب "شعب الایمان" کی طرف کی ہے۔

آیت الکرسی کی فضیلت: ۱۔ مسلم نے ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ "کتاب اللہ میں سب سے بڑھ کر معظم آیت الکرسی ہے"۔[50]

۲۔(امام) ترمذی اور حاکم نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ہر چیز کا ایک سَنَام (کنگورہ وابھار) ہوا کرتا ہے، اور قرآن کا سنام سورۃ البقرہ ہے اور اس سورت میں ایک آیت تمام آیات قرآنی کی سردار ہے۔ وہ آیت الکرسی ہے۔[51]

۳۔ حارث بن ابی اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مرسل طور پر حسن سے روایت کی ہے کہ افضل القرآن سورۃ البقرۃ ہے اور اس میں سب سے بڑھ کر معظم آیتہ الکرسی ہے۔[52]

۴۔ ابن حبان اور نسائی نے ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی کو پڑھے تو، اس کو دخولِ جنت سے کوئی چیز مانع نہیں سوائے موت کے۔[53]

۵۔(امام) احمد نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ آیت الکرسی قرآن کا ایک چوتھائی ہے۔[54] (یعنی ثواب میں رُبع قرآن کے برابر ہے)۔

سورۃ البقرہ کے خاتمہ کی آیات: ۱۔ صحاح ستہ میں ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص ایک رات میں سورۃ البقرہ کے آخر کی دو آیتیں پڑھ لے، بس وہی آیتیں اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔[55]

۲۔(امام) حاکم نے نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ اللہ پاک نے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے سے دو ہزار سال قبل ایک کتاب لکھی تھی، اس کتاب میں سے اللہ تعالیٰ نے دو آیتیں نازل فرما کر سورۃ البقرۃ کو اِن ہی کے ساتھ ختم فرمایا ہے۔ جس گھر میں وہ دونوں آیتیں پڑھی جائیں گی شیطان تین دن تک اس گھر کے قریب نہ جائے گا۔[56]

خاتمہ آل عمران کی فضیلت: ۱۔(امام) بیہقی نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص کسی رات میں سورۃ آل عمران کا آخر پڑھے گا، اس کے حق میں تمام رات قیام کرنے کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔[57]

هداية الرواة إلى تخريج أحاديث المصابيح والمشكاة لابن حجر العسقلاني, كتاب فضائل القرآن, الفصل الثالث, رقم الحديث 2113, 387/2, دار ابن القيم للنشر والتوزيع, الطبعة الأولى, 1422 هـ 2001 م.

(50) صحيح مسلم, كتاب صلاة المسافرين وقصرها, باب فضل سورة الكهف وآية الكرسي, رقم الحديث 810, 556/1, دار إحياء التراث العربي بيروت.

(51) سنن الترمذي, أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, باب ما جاء في فضل سورة البقرة وآية الكرسي, رقم الحديث 2878, 7/5, دار الغرب الإسلامي بيروت, الطبعة الأولى, 1996 م.

المستدرك على الصحيحين, كتاب التفسير, من سورة البقرة, رقم الحديث 3028, 285/2, دار الكتب العلمية بيروت, الطبعة الأولى, 1411–1990.

(52) بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث, كتاب التفسير, باب فضل القرآن, رقم الحديث 732, 738/2, مركز خدمة السنة والسيرة النبوية المدينة المنورة, الطبعة الأولى, 1413 هـ 1992 م.

(53) السنن الكبرى للنسائي, كتاب عمل اليوم والليلة, ثواب من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة, رقم الحديث 9848, 44/9, مؤسسة الرسالة بيروت, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2001 م.

(54) مسند أحمد, رقم الحديث 13309, 32/21, مؤسسة الرسالة, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2001 م.

(55) صحيح البخاري, كتاب المغازي, باب شهود الملائكة بدرا, رقم الحديث 3786, 1472/4, دار ابن كثير دار اليمامة دمشق, الطبعة الخامسة, 1414 هـ 1993 م.

صحيح مسلم, كتاب صلاة المسافرين وقصرها, باب فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقرة إلخ, رقم الحديث 807, 554/1, دار إحياء التراث العربي بيروت.

(56) المستدرك على الصحيحين, كتاب فضائل القرآن, أخبار في فضل سورة البقرة, رقم الحديث 2065, 750/1, دار الكتب العلمية بيروت, الطبعة الأولى, 1411–1990.

(57) مسند الدارمي, ومن كتاب فضائل القرآن, باب في فضل آل عمران, رقم الحديث 3444, 2138/4, دار المغني للنشر والتوزيع المملكة العربية السعودية, الطبعة الأولى, 1412 هـ 2000 م.

یہ روایت امام بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتابوں میں نہیں ملی۔ البتہ امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "ھدایۃ الرواۃ" میں اس روایت کی تخریج کرتے ہوئے اس کی نسبت امام بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب "شعب الایمان" کی طرف کی ہے۔

سورۃ الانعام کی فضیلت: ۱۔(امام)دارمی وغیرہ نے عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے موقوفا روایت کی ہے کہ سورۃ الانعام قرآن کی بہت عمدہ اور افضل سورتوں میں سے ہے۔[58]

۲۔(امام)احمد اور حاکم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کی ہے کہ "جس شخص نے سَبْعُ الطِّوَالْ[59] کو حاصل کر لیا وہی حِبْرٌ(زیر دست عالم) ہے۔[60]

سورۃ ھود کے فضائل: طبرانی نے الاوسط میں ایک ضعیف سند کے ساتھ علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے کہ (سورۃ) برائۃ، ہود، یسین، الدخان اور عَمَّ یَتَسَاءَلُوْنْ کی سورتیں کوئی منافق ہی ہو گا جو یاد نہ کرے گا۔[61]

سورۃ الاسراء کے اخیر حصہ کے فضائل:(امام)احمد نے معاذ بن انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے کہ "**قولہ تعالی قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ** "تا آخر سورۃ یہ آیت العز ہے(یعنی عزت کی آیت ہے)۔[62]

سورۃ الکھف کے فضائل: ۱۔(امام)حاکم نے ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے کہ جس شخص نے بروز جمعہ سورۃ الکہف پڑھی اس کو اس قدر نور عطا کیا جائے گا جو جمعہ اور اس کے بعد آنے والے جمعہ کے مابین زمانہ کو تاباں(چمکدار) رکھے گا۔[63]

۲۔(امام) مسلم نے ابو الدرداء رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے کہ جس شخص نے سورۃ الکہف کی اول سے دس آیتیں حفظ کر لی ہوں، وہ دجال کے فتنہ سے پناہ میں ہو گیا۔[64]

۳۔(امام)احمد نے معاذ بن انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روات کی ہے کہ "جس شخص نے سورۃ الکھف کے اول اور آخر کی قراءت کی تو یہ اس کے لئے سر تا بہ قدم(سر سے پاؤں) ایک نور بن جائے گی اور جس شخص نے یہ پوری سورۃ پڑھی اس کے حق میں یہ آسمان سے زمین تک موجبِ نور ہو گی۔"[65]

۴۔بزاز نے عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ "جس شخص نے کسی رات کو "**فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ**"(الایۃ) پڑھ لی، تو اس کو اتنا نور ملے گا جو کہ مدین سے مکہ تک ہو گا اور اس نور میں فرشتے بھرے ہوں گے"۔[66]

هداية الرواة إلى تخريج أحاديث المصابيح والمشكاة لابن حجر العسقلاني, كتاب فضائل القرآن, الفصل الثالث, رقم الحديث 2112, 386/2, دار ابن القيم للنشر والتوزيع, الطبعة الأولى, 1422 هـ 2001 م.

(58) مسند الدارمي, ومن كتاب فضائل القرآن, باب في فضائل الأنعام والسور, رقم الحديث 3439, 2141/4, دار المغني للنشر والتوزيع المملكة العربية السعودية, الطبعة الأولى, 1412 هـ 2000 م.

59) سبع الطوال یعنی سات لمبی سورتیں یہ کہلاتی ہیں البقرہ، آل عمران، نساء، مائدہ الانعام، اعراف اور توبہ۔ ۱۲۔(س رضا)

(60) مسند أحمد, مسند الصديقة عائشة بنت الصديق رضي الله عنها, رقم الحديث 24443, 501/40, مؤسسة الرسالة, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2001 م.
المستدرك على الصحيحين, كتاب فضائل القرآن, أخبار في فضل سورة البقرة, رقم الحديث 2070, 752/1, دار الكتب العلمية بيروت, الطبعة الأولى, 1411-1990.

(61) المعجم الأوسط للطبراني, باب الميم, من اسمه محمد, رقم الحديث 7570, 305/7, دار الحرمين القاهرة.

(62) مسند أحمد, مسند المكيين, حديث معاذ بن أنس الجهني, رقم الحديث 15625, 15634, 389/24, 396, مؤسسة الرسالة, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2001 م.

(63) المستدرك على الصحيحين, كتاب التفسير, تفسير سورة الكهف, رقم الحديث 3392, 399/2, دار الكتب العلمية بيروت, الطبعة الأولى, 1411-1990.

(64) صحيح مسلم, كتاب صلاة المسافرين وقصرها, باب فضل سورة الكهف وآية الكرسي, رقم الحديث 809, 555/1, دار إحياء التراث العربي بيروت.

(65) مسند أحمد, مسند المكيين, حديث معاذ بن أنس الجهني, رقم الحديث 15626, 390/24, مؤسسة الرسالة, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2001 م.

(66) مسند البزار, مسند عمر بن الخطاب رضي الله عنه, ومما روى سعيد بن المسيب عن عمر, رقم الحديث 279, 421/1, مكتبة العلوم والحكم المدينة المنورة, الطبعة الأولى.

سورۃ الم السجدۃ کے فضائل: ۱۔ ابو عبید نے المسیب بن رافع سے مُرسلاً روایت کی ہے کہ سورۃ الم السجدۃ قیامت میں اس شان سے آئے گی کہ اس کے دو بازو ہوں گے جن سے یہ اپنے صاحب پر سایہ کئے ہو گی اور کہتی ہو گی "لَا سَبِيْلَ عَلَيْكَ لَا سَبِيْلَ عَلَيْكَ"۔[67]

۲۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے موقوفاً روایت ہے کہ انہوں نے کہا سورۃ "تنزیل السجدۃ" اور سورہ "تبارک الملک" کو قرآن کی دیگر سورتوں پر ساٹھ درجہ کی فضیلت حاصل ہے۔[68]

سورۃ یٰسین کے فضائل: ابو داؤد، نسائی اور ابن حبان وغیرہ نے معقل بن یسار سے روایت کی ہے کہ یٰسین قرآن کا قلب ہے۔ جو شخص بھی اس کو اللہ تعالے سے ثواب اور دار آخرت حاصل کرنے کی نیت سے پڑھے گا یہ اس کی مغفرت کا باعث بن جائے گی۔ تم اس سورت کو اپنے مردوں پر ضرور پڑھو۔[69]

۲۔ ترمذی اور دارمی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ہر ایک چیز کا ایک قلب ہوتا ہے اور قرآن کا قلب یٰسین ہے اور جو شخص یٰسین کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس مرتبہ قرآءتِ قرآن کرنے کا ثواب لکھ دے گا۔[70]

۳۔ دارمی اور طبرانی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص محض رضائے الٰہی کی طلب میں رات کے وقت یٰسین کو پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔[71]

طبرانی نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر رات کو یٰسین کی قرآت پر مداومت کرے گا اور پھر وہ مر جائے گا تو شہید ہو کر مرے گا۔[72]

فضائل حوامیم: ابو عبید رضی اللہ عنہ نے موقوفاً ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ ہر چیز کا ایک لُباب (خلاصہ) ہوتا ہے اور قرآن کا لُباب حوامیم ہیں"۔[73][74]

حاکم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ سے موقوف روایت کی ہے کہ "حوامیم" قرآن کی دیباج ہیں۔"[75]

---

(67) فضائل القرآن لأبي عبيد, باب فضل تنزيل السجدة ويس, رقم الصفحة 251, دار ابن كثير دمشق بيروت, الطبعة الأولى, 1415 هـ 1995 م.

(68) فضائل القرآن لأبي عبيد, باب فضل تنزيل السجدة ويس, رقم الصفحة 251, دار ابن كثير دمشق بيروت, الطبعة الأولى, 1415 هـ 1995 م.

(69) السنن الكبرى للنسائي, كتاب عمل اليوم والليلة, ما يقرء على الميت, رقم الحديث 10847, 394/9, مؤسسة الرسالة بيروت, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2001 م.

(70) سنن الترمذي, أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, باب ما جاء في فضل يس, رقم الحديث 2887, 14/5, دار الغرب الإسلامي بيروت, الطبعة الأولى, 1996 م.
مسند الدارمي, ومن كتاب فضائل القرآن, باب في فضل يس, رقم الحديث 3459, 2149/4, دار المغني للنشر والتوزيع المملكة العربية السعودية, الطبعة الأولى, 1412 هـ 2000 م.

(71) مسند الدارمي, ومن كتاب فضائل القرآن, باب في فضل يس, رقم الحديث 3460, 2150/4, دار المغني للنشر والتوزيع المملكة العربية السعودية, الطبعة الأولى, 1412 هـ 2000 م.
المعجم الصغير للطبراني, باب الحاء, من اسمه حميد, رقم الحديث 417, 255/1, المكتب الإسلامي دار عمار بيروت عمان, الطبعة الأولى, 1405-1985.

(72) المعجم الأوسط للطبراني, باب الميم, من اسمه محمد, رقم الحديث 7018, 116/7, دار الحرمين القاهرة.

(73) حوامیم ان سورتوں کو کہتے ہیں جو "حم" یا "حمعسق وغیرہ سے شروع ہوتی ہیں ۱۲ مصح۔

(74) فضائل القرآن لأبي عبيد, باب فضل آل حم, رقم الصفحة 254, دار ابن كثير دمشق بيروت, الطبعة الأولى, 1415 هـ 1995 م.

(75) المستدرك على الصحيحين, كتاب التفسير, تفسير سورة حم المؤمن, رقم الحديث 3634, 474/2, دار الكتب العلمية بيروت, الطبعة الأولى, 1411-1990.

فضائل سورۃ الدخان: ترمذی وغیرہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے کہ جس شخص نے رات میں سورۃ حم الدخان پڑھی وہ ایسی حالت میں صبح کرے گا کہ اس کے واسطے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہوں گے۔[76]

فضائل مفصل: فضائل مفصل[77] کے بارے میں وارد شدہ حدیث:

دارمی نے ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ "ہر چیز کا ایک لباب ہوتا ہے اور قرآن کا لباب مفصل ہے"۔[78]

فضائل سورۃ رحمان: بیہقی نے علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے۔ ہر شے کی ایک عُروس (دلہن) ہوتی ہے اور قرآن کی عروس "الرحمن" ہے۔[79]

فضائل المسبحات: احمد، ابو داؤد، ترمذی اور نسائی نے عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے: نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک شب کو سونے سے قبل "مسبحات" کی قراءت فرمایا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ان سورتوں میں ایک آیت ایسی ہے جو ہزار آیتوں سے اچھی ہے۔[80]

ابن کثیر نے اپنی تفسیر میں بیان کیا ہے کہ جس آیت کی طرف اس میں اشارہ ہوا ہے وہ "قوله تعالى: هو الأول والآخر والظاهر والباطن وهو بكل شيء عليم" ہے۔[81]

ابن السنی نے انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ سلم نے ایک شخص کو ہدایت فرمائی تھی کہ "جب اپنی خوابگاہ میں آؤ تو سورۃ الحشر "پڑھ لیا کرو اور فرمایا کہ "اگر تم اس اثنا میں مر جاؤ گے تو شہید ہو کر مرو گے۔"[82]

ترمذی نے معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کے وقت تین آیتیں سورۃ الحشر کی آخر کی پڑھے گا اللہ تعالی اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دے گا کہ وہ شام ہونے تک اس شخص کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہیں گے اور اگر وہ اس دن مر گیا تو شہید مرے گا اور جو شخص شام کے وقت ان آیتوں کو پڑھ لے گا وہ بھی بہ منزلہ اس شخص کے ہو گا۔[83]

بیہقی نے ابی امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے کہ "جس شخص نے کسی رات یا دن میں "سورۃ الحشر" کے خاتمہ کو پڑھ لیا۔ وہ اسی دن یا رات کو مر گیا تو بے شک اللہ پاک نے اس کے لئے جنت واجب کر دی۔[84]

---

(76) سنن الترمذي, أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, باب ما جاء في فضل حم الدخان, رقم الحديث 2888, 15/5, دار الغرب الإسلامي بيروت, الطبعة الأولى, 1996 م.

77) مفصل کی تعیین میں اختلاف ہے۔ بعض سورہ حجرات سے لے کر آخر قرآن تک کی منزل کو مفصل کہتے ہیں۔ بعض والصفات سے اخیر تک۔ بعض حاشیہ سے، بعض قتال (محمد) سے بعض انا فتحنا سے بعض ق سے بعض الصف سے، بعض تبارک سے بعض سبح سے، بعض والضحی سے اخیر تک کی منزل کو مفصل کہتے ہیں۔ ۱۲ اویسی غفرلہ۔

(78) مسند الدارمي, ومن كتاب فضائل القرآن, باب في فضل سورة البقرة, رقم الحديث 3420, 2126/4, دار المغني للنشر والتوزيع المملكة العربية السعودية, الطبعة الأولى, 1412 هـ 2000 م.

(79) شعب الإيمان, تعظيم القرآن, فصل في فضائل السور والآيات, تخصيص سور منها بالذكر, رقم الحديث 2494, 490/2, دار الكتب العلمية, بيروت لبنان, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2000 م.

(80) مسند أحمد, مسند الشاميين, حديث العرباض بن سارية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, رقم الحديث 17160, 592/28, مؤسسة الرسالة, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2001 م.

سنن أبي داود, أول كتاب الأدب, أبواب النوم. باب ما يقال عند النوم, رقم الحديث 5057, 396/7, دار الرسالة العالمية, الطبعة الأولى, 1430 هـ 2009 م.

سنن الترمذي, أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, باب, رقم الحديث 2921, 42/5, دار الغرب الإسلامي بيروت, الطبعة الأولى, 1996 م.

السنن الكبرى للنسائي, كتاب فضائل القرآن, المسبحات, رقم الحديث 7972, 261/7, مؤسسة الرسالة بيروت, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2001 م.

(81) تفسير القرآن العظيم لابن كثير, سورة الحديد, 5/7, دار طيبة للنشر والتوزيع الرياض السعودية, الطبعة الثانية, 1420 هـ 1999 م.

(82) عمل اليوم والليلة لابن السني, باب ما يقول إذا أخذ مضجعه, رقم الصفحة 658, 718, دار القبلة للثقافة الإسلامية ومؤسسة علوم القرآن جدة/ بيروت.

(83) سنن الترمذي, أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, باب, رقم الحديث 2922, 42/5, دار الغرب الإسلامي بيروت, الطبعة الأولى, 1996 م.

(84) شعب الإيمان, تعظيم القرآن, فصل في فضائل السور والآيات, تخصيص سور منها بالذكر, رقم الحديث 2501, 492/2, دار الكتب العلمية, بيروت لبنان, الطبعة الأولى, 1421 هـ 2000 م.

فضائل سورہ تبارک: حدیث کے آئمہ اربعہ اور ابن حبان اور حاکم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ مجملہ قرآن کے ایک تیس آیتوں کی سورت ہے اس نے ایک شخص کی یہاں تک شفاعت کی کہ وہ بخش دیا گیا۔ وہ سورت یہ ہے۔ "تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ "۔[85]

ترمذی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ " یہی سورت مانِعہ (روکنے والی) اور مُنجِیَہ (نجات دینے والی) ہے[86]، جو عذابِ قبر سے نجات دلاتی ہے ۔"[87]

حاکم نے ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی ہے کہ "میں نے اس بات کو پسند کیا کہ ہر ایک مومن کے قلب میں " تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ "ہو"۔[88]

نسائی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ "جو شخص ہر رات کو " تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ " پڑھتا ہے اللہ تعالٰی اس کے ذریعہ سے اس کو عذاب قبر سے محفوظ کر دیتا ہے۔"[89]

فضائل سورۃ الاعلٰی: ابو عبید نے ابی تمیم سے روایت کی ہے: اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسبحات میں سے افضل سورۃ کا نام بھول گیا ہوں۔" اس پر ابی بن کعب رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کیا "شاید وہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ہو"۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "بے شک یعنی وہی ہے۔"[90]

فضائل سورۃ القیامۃ: ابو نعیم نے کتاب الصحابہ میں اسمعیل بن ابی حکیم المدنی الصحابی رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ بے شک اللہ پاک "لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا" کی قرآت کو سنتا ہے اور فرماتا ہے کہ میرے بندے کو بشارت دے دو قسم ہے مجھ کو اپنی عزت کی، بے شک میں اس کو جنت میں مکین بناؤں گا اور ایسی قدرت دوں گا کہ وہ راضی ہو جائے گا۔[91]

---

(85) سنن أبي داود , أول كتاب الصلاة , باب تفريع أبواب شهر رمضان . باب في عدد الآي , رقم الحديث 1400 , 547/2 , دار الرسالة العالمية , الطبعة الأولى , 1430 هـ 2009 م.
سنن الترمذي , أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم , باب ما جاء في فضل سورة الملك , رقم الحديث 2891 , 17/5 , دار الغرب الإسلامي بيروت , الطبعة الأولى , 1996 م.
السنن الكبرى للنسائي , كتاب عمل اليوم والليلة , الفضل في قراءة تبارك الذي بيده الملك , رقم الحديث 10478 , 262/9 , مؤسسة الرسالة بيروت , الطبعة الأولى , 1421 هـ 2001 م.
سنن ابن ماجه , كتاب الأدب , باب ثواب القرآن , رقم الحديث 3786 , 1244/2 , دار إحياء الكتب العربية فيصل عيسى البابي الحلبي.

86) مانعہ عذاب روکنے والی اور منجیہ عذاب سے نجات دلانے والی۔ ۱۲ (صح)۔

(87) سنن الترمذي , أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم , باب ما جاء في فضل سورة الملك , رقم الحديث 2890 , 16/5 , دار الغرب الإسلامي بيروت , الطبعة الأولى , 1996 م.
(88) المستدرك على الصحيحين , كتاب فضائل القرآن , ذكر فضائل سور وآي متفرقة , رقم الحديث 2076 , 735/1 , دار الكتب العلمية بيروت , الطبعة الأولى , 1411 – 1990.
(89) السنن الكبرى للنسائي , كتاب عمل اليوم والليلة , الفضل في قراءة تبارك الذي بيده الملك , رقم الحديث 10479 , 262/9 , مؤسسة الرسالة بيروت , الطبعة الأولى , 1421 هـ – 2001 م.
(90) فضائل القرآن لأبي عبيد , باب فضل آل حم , رقم الصفحة 259 , دار ابن كثير دمشق بيروت , الطبعة الأولى , 1415 هـ – 1995 م.
(91) معرفة الصحابة لأبي نعيم , حرف الألف , إسماعيل بن أبي حكيم المدني أحد بني فضيل , رقم الحديث 1009 , 350/1 , دار الوطن للنشر الرياض , الطبعة الأولى , 1419 هـ 1998 م.

فضائل سورة الزلزلہ: ترمذی نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جس شخص نے "سورۃ اِذَا زُلْزِلَتْ" کو پڑھا یہ اس کے لئے نصف قرآن کے برابر ہو جائے گی۔ (92)

فضائل سورہ والعادیات: ابو عبید نے حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرسلاً روایت کی ہے کہ " اِذَا زُلْزِلَتْ نصف قرآن کے برابر ہے اور العادیات بھی نصف قرآن کے برابر ہے"۔ (93)

فضائل سورۃ التکاثر: حاکم نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا روایت کی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار آیتیں نہیں پڑھ سکتا۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے پوچھا تو پھر کون شخص یہ قوت رکھتا ہے کہ ایک ہزار آیتیں پڑھ سکے ؟ فرمایا: کیا تم میں سے کوئی "أَلْهَاكُمُ التكاثر" پڑھنے کی قوت نہیں رکھتا۔ (94)

---

(92) سنن الترمذي, أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم, باب ما جاء في إذا زلزلت, رقم الحديث 2893, 19/5, دار الغرب الإسلامي بيروت, الطبعة الأولى, 1996 م.

(93) فضائل القرآن لأبي عبيد, باب فضل إذأ زلزلت والعاديات, رقم الصفحة 263, دار ابن كثير دمشق بيروت, الطبعة الأولى, 1415 هـ 1995 م.

(94) المستدرك على الصحيحين, كتاب فضائل القرآن, ذكر فضائل سور وآي متفرقة, رقم الحديث 2081, 755/1, دار الكتب العلمية بيروت, الطبعة الأولى, 1411-1990.